عثمان پبلک اسکول سسٹم

USMAN PUBLIC SCHOOL SYSTEM

UPSS

Shaping the leaders of Ummah

35 YEARS OF EDUCATIONAL EXCELLENCE

تعمیرِ کردار سے تعمیرِ جہاں

معمارِ حرم باز بہ تعمیرِ جہاں خیز

ماہنامہ

تربیۃ

TARBIYAH

جنوری ۲۰۲۵

USMAN PUBLIC SCHOOL SYSTEM
UPSS
Shaping the leaders of Ummah

معارِ حرم باز بہ تعمیرِ جہاں خیز
تربیت
TARBIYAH

جنوری 2025 رجب 1446ھ
Monthly e-magazine for lifelong learning & holistic development

دیانت وصداقت میں والدین، اساتذہ اور طلبہ کا کردار

صداقت اور امانت داری اسلامی اخلاق کے دو اہم ستون ہیں جو انسان کی شخصیت کو مکمل کرتے ہیں۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے، ترجمہ: "اے ایمان! والوں سچ کا ساتھ دینے والے بن جاؤ۔" (سورۃ التوبہ-119) جو شخص ان صفات سے عاری ہے، وہ معاشرے میں ناقص سمجھا جاتا ہے۔ سچ بولنے سے انسان کو عزت ملتی ہے، لوگوں کا اعتماد حاصل ہوتا ہے اور زندگی پر سکون ہو جاتی ہے۔ سچ کامیابی کی راہ ہموار کرتا ہے، جب کہ جھوٹ انسان کو تباہی کی طرف لے جاتا ہے۔ جھوٹ بولنے والا اللہ کی رحمت سے بہت دور ہو جاتا ہے اور اس کی روح سکون سے محروم رہتی ہے۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے کیونکہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔" (سورۃ البقرہ-10)

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے امانت و دیانت پر واضح فرمایا ہے کہ مومن تو وہی ہوتا ہے جو امانت و دیانت کا پاس رکھتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے "اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد و پیمان کا پاس رکھتے ہیں۔" (سورۃ المومنون-8) اسی طرح امانت کا پاس نہ رکھنے والوں کو تنبیہ بھی کی گئی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: "اے ایمان والو! اللہ اور رسول کے ساتھ خیانت نہ کرو اور نہ ہی اپنی امانتوں میں خیانت کرو، حالانکہ تم جانتے ہو۔" (سورۃ الانفال-27)

والدین کا کردار:

والدین بچوں کی ابتدائی درس گاہ ہوتے ہیں۔ جب والدین خود سچے اور دیانتدار ہوں، تو بچے ان کی پیروی کرتے ہیں۔ والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کو سچ بولنے کی ترغیب دیں اور جھوٹ سے بچنے کی اہمیت سکھائیں۔ نہ صرف یہ بلکہ بچپن سے ہی ان کے اندر احساس دیانت پیدا کرنے کے لیے کسی کی چیز بغیر اجازت نہ لینا، دوسروں کی چیزوں کی حفاظت بھی اپنی اشیاء کی طرح کرنا، عوامی مقامات پر موجود اشیاء کا درست استعمال کرنا سکھائیں۔

دیانت داری کا مفہوم صرف پیسوں یا چیزوں تک محدود نہیں ہے۔ امانت میں وہ سب چیزیں شامل ہیں جن کے ساتھ کسی کا حق وابستہ ہو۔ سب سے پہلی امانت ہماری زندگی اور ہمارے جسم کے اعضا ہیں۔ ہم ان کا استعمال اللہ کی رضا کے لیے کریں، ورنہ یہ خیانت ہوگی۔ اسی طرح، علم، اقتدار، دولت، اور دیگر حقوق بھی امانت ہیں جن کی حفاظت کرنا ضروری ہے۔

اساتذہ کا کردار:

اساتذہ کا کردار بھی دیانت وسچائی کی تعلیم میں بہت اہم ہے۔ اساتذہ کو چاہیے کہ وہ اپنے طلبہ کو دیانتداری کی اہمیت سکھائیں اور ان کے اندر سچ بولنے کی عادت ڈالیں۔ اساتذہ کو خود بھی ایمانداری اور سچائی کے اصولوں پر عمل کرنا چاہیے تاکہ طلبہ ان کی پیروی کر سکیں۔

سابق طلبہ:

سابق طلبہ دیانتداری کے اصولوں کی ترویج میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ وہ اپنے تجربات اور کامیابیوں کے ذریعے طلبہ کو بتا سکتے ہیں کہ سچائی اور امانت داری کیسے کامیابی کی راہ ہموار کرتی ہے۔

دیانت وصداقت ایسے اسلامی اخلاقی اصول ہین جن پر عمل کیے بغیر دنیا میں بھی ترقی ناممکن ہے اور آخرت میں بھی ناکامی ملے گی۔ اسلامی تعلیمات نہ صرف مسلمانوں کے لیے، بلکہ تمام انسانوں کے لیے رہنمائی کا ذریعہ ہیں۔

محمد صدیق ساجد۔ وائس پرنسپل کیمپس 34

- فہم القرآن
- فہم الحدیث
- سیرتِ نبویؐ
- تعلیم وتربیت
- شخصیت
- انٹرویوز
- تعمیر شخصیت
- کیریر کونسلنگ
- طب وصحت
- اقبالیات
- گوشہ عثمانین
- اقدار
- رہنمائے والدین
- سائنس وٹیکنالوجی
- تعارفِ کتاب
- تاریخ

القرآن

اِنَّ الَّذِیۡنَ قَالُوۡا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسۡتَقَامُوۡا فَلَا خَوۡفٌ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا ہُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ۔

بیشک جنہوں نے کہا اللہ ہی ہمارا رب ہے پھر اس پر جم گئے ،ان کے لیے نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگیں ہوں گے۔

(سورہ الاحقاف 13)

الحدیث

حدیث نبوی ﷺ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس شخص میں امانت نہیں اس کا ایمان ہی نہیں، اور جس شخص کا عہد نہیں اس کا کوئی دین ہی نہیں۔"

(رواہ البیھقی)

امانت داری اور اپنا جائزہ:

- کیا مجھے امانت کی حفاظت کا احساس ہے؟ ہاں نہیں
- کیا لوگ مجھ پر اعتماد کرتے ہیں؟ ہاں نہیں
- کیا میں عہد کی پاسداری کرتا/کرتی ہوں؟ ہاں نہیں

سچائی-کامیاب زندگی کی کنجی

سچائی وہ روشنی ہے جو زندگی کے اندھیروں کو دور کرتی ہے اور ہمارے اعمال کو سنوارتی ہے۔ سچائی انسان کو اعتماد اور عزت کا حق دار بناتی ہے۔ سچ بولنے والے پر معاشرہ بھروسہ کرتا ہے، اور وہ قابل احترام مقام حاصل کرتا ہے۔ سچائی انسان کو ہر مشکل میں ثابت قدم رکھتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ترجمہ: "ٹھیک بات کیا کرو۔"(سورۃ الاحزاب، آیت 70)

والدین کے لیے عملی اقدامات:

والدین کی حیثیت سے ہماری سب سے بڑی ذمہ داری یہ ہے کہ ہم اپنے بچوں کو اخلاقی اور دینی اقدار سکھائیں۔ سچائی اور دیانتداری وہ عظیم اصول ہیں جو نہ صرف ہمارے بچوں کے کردار کو مضبوط بناتے ہیں بلکہ انہیں ایک کامیاب اور خوشحال زندگی کی طرف بھی لے جاتے ہیں۔

قرآنِ پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: "اے ایمان لانے والو! اللہ سے ڈرو اور ٹھیک بات کیا کرو۔"(سورۃ الاحزاب 70)

والدین کا فرض ہے کہ وہ اپنے بچوں کو سچائی کی طاقت سے آشنا کریں تاکہ ان کا کردار بلند ہو۔ بچوں کو چھوٹے چھوٹے روزمرہ کے معاملات میں دیانتداری سکھائیں، جیسے کہ پیسے کے معاملات میں دیانتداری، اسکول میں دیانتداری، اور دوستوں کے ساتھ سچائی۔

اپنی مثال قائم کریں:

یاد رکھیں! بچے وہی سیکھتے ہیں جو وہ دیکھتے ہیں۔ اگر والدین خود سچائی اور دیانتداری کا مظاہرہ کریں گے، تو بچے بھی یہی عادت اپنائیں گے۔ روزمرہ کی باتوں میں سچ بولنے اور دیانتداری کا مظاہرہ کریں تاکہ بچے سچائی کی قدر کو سمجھ سکیں۔

سچ بولنے کی حوصلہ افزائی کریں:

اگر بچے غلطی کر بیٹھیں، تو انہیں سزا دینے کے بجائے ان کی سچ بولنے پر حوصلہ افزائی کریں۔ ان کے دل میں یہ اعتماد پیدا کریں کہ سچ بولنے سے انہیں عزت ملے گی، اور والدین ہمیشہ ان کے ساتھ ہوں گے۔

دیانتداری کے فوائد سکھائیں:

بچوں کو بتائیں کہ دیانتداری نہ صرف اللہ کی رضا حاصل کرنے کا ذریعہ ہے بلکہ دنیا میں کامیابی کی کنجی بھی ہے۔ رسول اکرم ﷺ کے فرمان کے مطابق دیانت داری اور ایمان داری وہ صفات ہیں جو ایمان کی تکمیل کرتی ہیں۔

خاندانی گفتگو میں اخلاقی کہانیاں شامل کریں:

بچوں کو قصے اور کہانیاں سنائیں جن میں سچائی اور دیانتداری کی اہمیت واضح ہو۔ یہ کہانیاں ان کے ذہن میں دیرپا اثر چھوڑیں گی اور انہیں ان اصولوں پر عمل کرنے کی ترغیب دیں گی۔

سچائی کا راستہ اپنا لے تو کامیاب ہوگا
یہی ہے رازِ زندگی، یہی ہر خواب ہوگا

سیدہ ماہین جنید پرنسپل کیمپس 16

35
YEARS OF EDUCATIONAL EXCELLENCE
تعمیرِ کردار سے تعمیرِ جہاں

سلسلہ :- ہم سے پوچھیے

السلام علیکم۔

بچوں کے امتحانات کے نتائج اور خاص طور پر بورڈ کے امتحانات کے رزلٹ ان کی توقعات کے مطابق نہیں آتے جس کی وجہ سے وہ مایوس ہو جاتے ہیں اور ان کی motivation بھی متاثر ہوتی ہے۔ ایسے میں بچوں کو کیسے motivated رکھیں؟

وعلیکم السلام۔

امتحانات میں اچھے نمبر حاصل کرنا بچوں کے لیے sense of achievement کا ذریعہ ہوتا ہے۔بچے امتحانات کے لیے سارا سال محنت کرتے ہیں اسی لیے توقع کرتے ہیں کہ ان کے اچھے نمبر آئیں گے۔اگر ایسا نہ ہو تو وہ مایوس ہو جاتے ہیں اور بعض دفعہ ان کی خوداعتمادی بھی متاثر ہوتی ہے۔ایسے میں کچھ اہم باتوں کو مدِ نظر رکھنا چاہیے۔

سب سے پہلے بچوں کے علم حاصل کرنے کے مقاصد کا تعین کرنے کی ضرورت ہے۔اگر مقصد صرف اچھے نمبر حاصل کرنا ہے تو اس پر نظر ثانی کی جائے۔پھر اس بات کو سمجھنا کہ اچھے نتائج حاصل کرنے کے لیے صرف پڑھنا ہی نہیں بلکہ ایک منظم طریقہ سے پڑھائی کرنا،پڑھتے وقت اور امتحان کے وقت time management کرنا،اپنے اعصاب پر قابو رکھنا وغیرہ بھی اہمیت کے حامل پہلو ہیں۔طالب علم اگر ان میں سے کسی پہلو پر درست طرح توجہ نہیں دے پاتا تو ممکن ہے کہ بہت زیادہ پڑھائی کرنے کے باوجود وہ بھرپور کارکردگی نہیں دکھا پائے۔کس جگہ کمی ہے اور اسے کیسے پر کیا جا سکتا ہے اس پر بھی کام کرکے بہتری آسکتی ہے۔اس کو اس مثال سے سمجھا جا سکتا ہے کہ جس طرح ڈاکٹر مرض کی تشخیص کر کے ہی اس کا علاج کر پاتا ہے اسی طرح ہم بھی تب ہی چیزوں کو بہتر کر پائیں گے اور معاملے کو حل کر پائیں گے جب ہم مسئلہ کا root cause جانیں گے اور اس کو قبول کریں گے۔اس طرح مایوسی سے بچا جا سکتا ہے اور مزید بہتر کارکردگی کے لیے motivated بھی رہا جا سکتا ہے۔

والدین کے لیے یہاں ایک اور اہم پہلو کا سمجھنا ضروری ہے کہ ہر بچہ مختلف ہوتا ہے اور مختلف صلاحیتوں کا حامل ہوتا ہے۔ممکن نہیں ہے کہ ہر بچے کے نمبر اچھے ہی آئیں البتہ جن پہلوؤں میں دشواری کا سامنا ہے ان پر ضرور کام کرنا چاہیے تاکہ بہتری آسکے۔پڑھائی کے علاوہ دیگر سرگرمیوں میں بھی بچے حصہ لیں جس سے ان کی ذہنی اور جسمانی نشوونما بہتر ہو۔اس طرح اپنی صلاحیتوں کو استعمال کرنے کے لیے ان کے پاس مختلف راستے ہوں گے۔

اس سب کے ساتھ ہمیں بچوں کو بڑے مقاصد سے جوڑنے کی ضرورت ہے جو ان کے long-term vision کا حصہ ہوں اور ہمارے مقصدِ حیات اور اقدار سے میل کھاتے ہوں۔اس حساب سے ترجیحات کو متعین کریں اور بچوں کو بھی سکھائیں۔دین کا علم حاصل کریں اور بچوں کو بھی اس طرف راغب کریں۔

ہمیں بطور معاشرہ کامیابی کے حوالے سے اپنے خیالات اور نظریات پر بھی reflect کرنے کی ضرورت ہے۔ہم کامیابی کس کو سمجھتے ہیں؟ کیا ہمارا کامیابی کا معیار درست ہے؟اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف سے ہمیں کامیابی کے حوالے سے کیا نصیحت کی گئی ہے؟یہ سوالات ہمیں خود سے پوچھنے ہیں تاکہ بچوں کو بھی درست راستے کی ترغیب دی جا سکے۔

جزاک اللہ

آمنہ کامران ڈپٹی مینیجر مینٹورنگ اینڈ کاؤنسلنگ ڈپارٹمنٹ

HONESTY AND TRUTHFULNESS

"I enjoin you to be truthful, for truthfulness leads to righteousness, and righteousness leads to Paradise. A man may continue to tell the truth and endeavor to be truthful until he is recorded with Allah as a speaker of truth. And beware of lying, for lying leads to wickedness and wickedness leads to Hell. A man may continue to tell lies and endeavor to tell lies until he is recorded with Allah as a liar." (Muslim, 2607)

WHY WE NEED TO BE HONEST?

Honesty makes you more open because there is no fear of being exposed or anxiety about concealing the truth. Honesty is not just telling the truth but it goes beyond the act of truth speaking. Its roots are connected with integrity, probity, authenticity and moral values. Honesty does not mean to act strictly upon facts alone but it encircles a faithful reflection of our perceptions, willingness and deeds. It demands our acts and words to be aligned with having accountability and transparency in every aspect of our lives.

Leave that which makes you doubt for that which does not make you doubt, for truthfulness is certainty and tranquility, whilst lying is doubt and confusion. (Tirmidhi, 2520)

MOTIVATIONAL STORY:

Abdul Qadir Jeelani ؒ was leaving his native place to attain knowledge. His mother gave him forty coins as his share in his father's property. She stitched them safely in his cloak and advised her son to be truthful in every circumstance. The obedient son promised to abide by it.

HONESTY AND TRUTHFULNESS

Amid the journey, robbers attacked the caravan and plundered it. A robber enquired Abdul Qadir if he had anything. He answered about forty coins he had. The robber did not find anything and move on. One after the other, the robbers asked him the question and he replied the same. The robbers' head investigated him further and asked him to show the money. He revealed the concealed money and showed them his cloak. Shocked and surprised, the leader asked why he disclosed his money even though he had the option to hide and save the money. Abdul Qadir replied that he had made a promise to his mother to speak the truth and be honest every time. The disclosure shivered the soul of the gang leader and he came to his feet saying: "You keep the promise you made to your mother and we forgot the promise that we made to our Creator". The gang returned all the plunders to their owners and repented for their sins.

REWARDS OF TRUTHFULNESS

Truthfulness does not merely mean to be a true speaker only but in particularly broad category, it has deep implications in Islam. It demands purity in our relationship with Allah (SWT) and being sincere in worshipping Him alone. Further, we must obey Allah's command in public and private.

The Prophet (S.A.W) said: Both parties in a business transaction have a right to annul it so long as they have not separated; and if they tell the truth and make everything clear to each other (i.e, the seller and buyer speak the truth, the seller with regard to what is purchased and the buyer with regard to the money) they will be blessed in their transaction. If they conceal anything and lie, the blessing on their transaction will be eliminated."(Al-Bukhari and Muslim)

ALLAH'S PROMISE

"That Allah may reward the truthful for their truth and punish the hypocrites if He wills or accept their repentance."(Al-Ahzab: 24)

BY SABA PARVEEN CAMPUS 24

کیا آپ اپنے بچے کی تربیت اور اس کے اخلاق و کردار کی درستی کے لیے فکر مند ہیں؟

کیا آپ کسی مستند کاؤنسلر سے رہنمائی چاہتے ہیں؟

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ بہترین والدین بننے کا اعزاز حاصل کریں!!

ہم لا رہے ہیں آپ کے لیے---

عثمان پبلک اسکول سسٹم کے تربیہ ای میگزین میں ایک ایسا مستقل سلسلہ

ہم سے پوچھیے

جو آپ کے سوالات کے تسلی بخش جواب دے گا۔ آج ہی اپنے سوالات اس ای میل ایڈریس پر بھیجیے

JOIN OUR GUIDES

mcd@usman.edu.pk

Our very own Usmanians

You are invited to write your heart out in a special section of

TARBIYAH E-MAGAZINE

Your writing may contain

Any unforgettable memory of your school..

Any thing which you like the most about UPSS...

Any article with authentic knowledge related to career opportunities and different professions.

Any word of advice for your juniors

Your achievement , success stories

And much more...

USMAN PUBLIC SCHOOL SYSTEM

UPSS

Shaping the leaders of Ummah

JOIN OUR GUIDES

35 YEARS OF EDUCATIONAL EXCELLENCE

تعمیر کردار سے تعمیر جہاں

DEPARTMENT OF
MENTORING & COUNSELLING
USMAN PUBLIC SCHOOL SYSTEM

E-MAIL YOUR WRITE UPS AT
mcd@usman.edu.pk